طواف کے دوران وضو کرنے اور کوئی چیز کھانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: GRW-713 تاریخ: 26-01-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ

(1) دوران طواف اگر وضو ٹوٹ جائے، تو وضو کے بعد نئے سرے سے طواف کرنا ہوگا یا جہاں سے چھوڑ کر جاؤں گا وہیں سے بِنا کر سکتا ہوں یا وہی چکر حجر اسود سے دوبارہ شروع کرنا ہوگا؟

(2) کیا دوران طواف کوئی چیز کھا سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

(1) طواف کے دوران وضو ٹوٹنے کی صورت میں دیکھا یہ جائے گا کہ کتنے چکر پورے کرنے کے بعد وضو ٹوٹا، اگر طواف کے چار سے کم چکر لگائے تھے کہ وضو ٹوٹ گیا اور وضو کرنے چلے گئے، تو اس صورت میں آپ کو اختیار ہوگا کہ واپس آکر اُسی پہلے طواف پر بِنا کریں یعنی جتنے پھیرے رہ گئے تھے صرف وہی کرلیں گے، تو طواف پورا ہوجائے گا، نئے سرے سے شروع کرنا ضروری نہیں، البتہ یہ بھی اختیار ہے کہ نئے سرے سے شروع کریں، اس میں بھی کوئی حرج نہیں اور اس صورت میں اُس پہلے طواف کو پورا کرنا ضروری نہیں۔ ہاں اگر چار یا زیادہ پھیرے کرلیے تھے، تو اب وضو کے بعد

واپس آ کر نئے سرے سے نہیں کر سکتے، جہاں سے چھوڑا تھا وہیں سے کرنا ہو گا۔ اور بِنا کی صورت میں حجرِ اسود سے شروع کرنے کی ضرورت نہیں، بلکہ جہاں سے چھوڑا تھا، وہیں سے شروع کرے۔

طواف کے دوران وضو کرنے چلا جائے، تو واپس آکر طواف پر بِنا کر سکتا ہے یا نہیں اس سے متعلق بہارِ شریعت میں در مختار اور رد المحتار سے ہے: "طواف کرتے کرتے نمازِ جنازہ یا نمازِ فرض یا نیا وضو کرنے کے لیے چلا گیا، تو واپس آکر اُسی پہلے طواف پر بِنا کرے یعنی جتنے پھیرے رہ گئے ہوں، انہیں کر لے طواف پورا ہو جائے گا، سرے سے شروع کرنے کی ضرورت نہیں اور سرے سے کیا جب بھی حرج نہیں اور اس صورت میں اس پہلے کو پورا کرنا ضرور نہیں اور بِنا کی صورت میں جہاں سے چھوڑا تھا، وہیں سے شروع کرے حجرِ اسود سے شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ سب اس وقت ہے جب کہ پہلے چار پھیرے سے کم کیے تھے اور اگر چار پھیرے یا زیادہ کیے تھے، تو بِنا ہی کرے۔"

(بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1100،1101، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

(2) دورانِ طواف کچھ کھانا، مکروہ ہے اور اگر اعتکاف کی نیت نہیں کی ہوئی، تو یہ ایک اور جرم ہو گا، کیونکہ مسجد میں غیر معتکف کا کھانا پینا ناجائز ہے۔

طواف کے مکروہات بیان کرتے ہوئے فتاوی رضویہ شریف اور بہار شریعت میں فرمایا: "طواف میں کچھ کھانا۔ پیشاب پاخانہ یا ریح کے تقاضے میں طواف کرنا۔"

(فتاوی رضویہ، ج 10، ص 745، رضا فاونڈیشن، لاھور)

(بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1114، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

علامی شامی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں: " یکرہ النوم والأکل فی المسجد لغیر المعتکف "ترجمہ: مسجد میں معتکف کے علاوہ دوسرے شخص کو سونا اور کھانا، مکروہ ہے۔

(ردالمحتار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ج2، ص448، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ’’ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں ایک ضابطہ کلیہ عطا فرمایا ہے، جس سے ان سب جزئیات کا حکم صاف ہو جاتا ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ’’من سمع رجلا ینشد ضالة فی المسجد فلیقل لا ردھا اللہ علیک فان المساجد لم تبن لھذا۔ رواہ مسلم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ‘‘ (ترجمہ: جو کسی شخص کو سنے کہ مسجد میں اپنی گم شدہ چیز دریافت کرتا ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ کہے اللہ تیری گمی چیز تجھے نہ ملائے، مسجدیں اس لئے نہیں بنیں۔ ....اور ظاہر ہے کہ مسجدیں سونے، کھانے پینے کو نہیں بنیں، تو غیر معتکف کو اُن میں ان افعال کی اجازت نہیں اور بلاشبہ اگر ان افعال کا دروازہ کھولا جائے، تو زمانہ فاسد ہے اور قلوب ادب وہیبت سے عاری، مسجدیں چوپال ہو جائیں گی اور ان کی بے حرمتی ہو گی وکل مااداى الى محظور محظور (ہر وہ چیز جو ممنوع کام تک پہنچائے ممنوع ہو جاتی ہے۔)‘‘ (فتاوی رضویہ، ج8، ص93، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی محمد ھاشم خان عطاری

کتبـــہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
ابو صدیق محمد ابو بکر عطاری
03رجب المرجب1444ھ/26جنوری2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے